رات کا کھانا سحری کی نیت سے کھانا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3446

تاریخ اجراء: 10 رجب المرجب 1446ھ / 11 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عرض ہے اگر کوئی رات کا کھانا سحری کی نیت اور سنت ادا کرنے کی نیت سے کھائے تو اس کی سحری کی سنت ادا ہو جائے گی؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سحری کھانا بھی سنتِ مبارکہ ہے، اور سحری میں تاخیر کرنا بھی سنتِ مبارکہ ہے، رات کا کھانا سحری کی نیت سے کھا لینے کی صورت میں سحری کی سنت تو ادا ہو جائے گی لیکن تاخیر سے سحری کرنے کی سنت پر عمل نہیں ہو گا، جبکہ یہ سنت موکدہ ہے، لہٰذا سحری تاخیر سے کرنی چاہیے تاکہ دونوں سنتوں پر عمل ہو جائے۔

چنانچہ سحری میں تاخیر کرنے کے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم: ثلاثة يحبها الله: تعجيل الفطر، وتأخير السحور، وضرب اليدين إحداهما على الأخرى في الصلاة" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزوں کو اللہ محبوب رکھتا ہے، افطار میں جلدی کرنا، سحری میں تاخیر کرنا اور نماز میں دو ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ دوسرے پر رکھنا۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، جلد 7، صفحہ 269، مطبوعہ دار الحرمین، القاھرۃ)

روزے کے لیے سحری اور سحری میں تاخیر کے سنت ہونے کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: "يسن للصائم السحور لما روي عن عمرو بن العاص عن النبي صلي الله عليه واله وسلم أنه قال: إن فصلا بين صيامنا وصيام أهل الكتاب أكلة السحور» ولأنه يستعان به على صيام النهار۔۔۔ والسنة فيها هو التأخير لأن معنى الاستعانة فيه أبلغ" ترجمہ: روزہ دار کے لیے سحری کرنا سنت ہے، کیونکہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے

درمیان فرق سحری کھانا ہے، نیز دوسری وجہ یہ کہ سحری کے ذریعے دن کے روزے پر مدد لی جائے گی اور سحری میں تاخیر کرنا بھی سنت ہے، کیونکہ تاخیر کی صورت میں (سحری کے ذریعے روزے پر) مدد لینے والا معنی زیادہ بہتر ہے۔(بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ105، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

جلدی سحری کرلینے سے سنت ترک ہوجانے کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے:"اوقات سحری وافطار میں عوام جہال کی جنتریوں یا ناواقف پڑھے لکھوں کی فہرستوں پر عمل کرتے اور بلاوجہ بزعم احتیاط دونوں جانب تعجیل سحور وتاخیر افطار سے ترک سنت مؤکدہ حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر مصر رہتے ہیں۔"(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ633، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net